

Exam taken 9/7/19

CIVIL AND MILITARY EXAMINATIONS.

LOWER STANDARD—HINDUSTANI.

MONDAY, 11 JULY 1919.

UNSEEN PAGE [SUBJECT (d)].

[Time allowed $\frac{1}{2}$ hour. Marks—100. Pass marks—35.]

Translate into English :—

easy!
I got a little
mixed over
the last line!
ہم کیا تماشا ہے ؟ کبھی رات ہے کبھی دن ہے - کبھی گرمی کبھی سردی !
کبھی ایک بوند پانی کو جی ترستا ہے - دنوں بادل نظر نہیں آتا - کبھی ایسا
موسلا دھار مینہ برستا ہے کہ پر نالے بہنے لگے ہیں دریا چڑھ جاتے ہیں بادل ہر وقت
جھانے رہتے ہیں اور دنوں سورج کا منہ دیکھتی نہیں دیتا - کبھی چاروں طرف
سبزہ ہی سبزہ دکھائی دیتا ہے - کبھی درختوں کے پتے تک بھی گرجاتے ہیں - یہ سب
باتیں ہمارے تمہارے آرام کے لئے بنائیں گئی ہیں - ان سے ہمیں بڑا فائدہ ہوتا
ہے - کسی فصل کے لئے زیادہ گرمی کی درت ہے اور کسی کے لئے کم - کوئی
چیز گرمی کے موسم میں پیدا ہوتی ہے اور کوئی سردی کے - برسات کا موسم آتا
ہے تو ہمارے کھیتوں کو خوب پانی مل جے - ہر طرف ہریاں دکھائی دیتی ہے -
ایک ہی موسم رہتا تو جی گھبرا جاتا - ان کھانے پینے کی چیزیں کیونکر پیدا
ہوتیں ؟ ہمارے عیش و آرام کے اسباب یہاں سے آتے ؟ پس یاد رکھو کہ خدا کا
کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے

CIVIL AND MILITARY EXAMINATIONS.

LOWER STANDARD HINDUSTANI.

MONDAY, 7TH JULY 1919.

WRITTEN TRANSLATION FROM ENGLISH [SUBJECT (e)].

[Time allowed 2½ hours. Full marks—100. Pass marks—50.]

Translate into Hindustani:—

This was not too easy!

(A)

Yesterday morning some cattle-grazers and a boy of about sixteen suffering from the effects of poison in a jungle near Bandra. They took him to the hospital where he was treated. He gradually came to his senses and stated that he had been to Bombay on a visit and had gone to see the market. There he met a man, who asked him if he would not like to go and see Bandra as the place was very nice. He agreed and they went by train, the journey taking about an hour. At Bandra the lad was given some sweetmeats by his new acquaintance, and he could remember nothing more. He had been wearing ornaments worth fifty rupees, and they were missing.

This was the piece I was afraid of!

(B)

The white bear is the largest of all. On the shores of the Arctic regions, far from here, snow is always on the ground, and in the sea too whole mountains of ice lie about everywhere, and for miles the water remains frozen; there these bears dwell. The soles of their feet are covered with thick hair, and hence they can run with ease on slippery ice. They swim in the water too, and dive. Sometimes they catch hares, and extract the young of birds from their nests and eat them, but their food is chiefly fish and seals. This last too is a strange animal that will be described later on.

*what the
device is a seal?*

* Hair, I put sing, I think it

should be plural.

2 129 CON

* Boge I spelt

بوجے, a small
mistake!

I think I called it a

بوجے, or
or something like that!

CIVIL AND MILITARY EXAMINATIONS.

LOWER STANDARD—HINDUSTANI.

MONDAY, 7TH JULY 1919.

QUESTIONS FROM THE TEXT-BOOK [SUBJECT (c)].

[Time allowed 1½ hours. Full marks—100. Pass marks—65.]

1. Translate into English :—

easy!
I knew this
piece nearly
by heart!

ذرا جھاڑی کی طرف دیکھنا - نیولے اور سانپ کی لڑائی ہو رہی ہے - نیولا
بڑا سیانا ہے - سانپ کی گردن منہ میں ایسی دبائی ہے کہ بچارے کی زبان باہر
نکل رہی گئی ہے - سانپ بھی نیولے کے گلے کا ہار ہو گیا ہے مگر کیا کرے بے بس
ہے - دشمن نے قابو پایا ہے - نیولے کو دیکھو کیا مزے سے سانپ کی گردن جھانے
جاتا ہے - اب تھوڑی دیر میں سانپ کا کام تمام ہو جائیگا - پھر یہ اور شکار کی تاک
لگائیگا - یہ بڑا دل جلا جانور ہے - ہونٹ ایسے لال لال ہوتے ہیں جیسے پان کھایا ہے -
بدن دیکھو کیا پھرتیلا ہے - دوڑ میں بہت چالاک ہے - جھپ کر گھات لگاتا ہے -
وقت بڑے تو اچھل کر پھلانگ مارتا ہے - اپنے شکار پر جھپٹ کر حملہ کرتا ہے - ہمیشہ
جوکنا رہتا ہے - پاؤں کے بل کھڑا ہوتا ہے - اور اس طرح ادھر ادھر دیکھتا ہے کہ
ہنسی آتی ہے

Polite Imperative

2. In the phrase دیکھنا کی طرف جھاڑی why is the infinitive mood used?

Is going on
continually

3. What could be the meaning of instead of نیولے اور سانپ کی لڑائی ہوتی ہے

→ *Happening at the very moment*

4. What is the literal meaning of میری مصیبت میں؟ *can - four can*

easy!
I also knew
this piece
pretty well!

وزیر - یا اللہ! کس مصیبت میں؟ جو کچھ حکم ہوتا ہے وہ بجالاؤ - سنو! جب میں وہ کرتی
باتوں سے کیا کام؟ جو کچھ حکم ہوتا ہے وہ بجالاؤ - سنو! جب میں وہ کرتی
شعلہ خانم کو دونگا تو میں یہ ظاہر کرونگا کہ "میری بہن نے (جو ہدایت خان
رشتی کی بیوی ہے) شعلہ خانم کو تحفے کے طور پر بھیجی ہے" اسوقت زیبا خانم
اپنی طرف سے غفارت یا بے پروائی کا ازام مجھ پر نہ لگا سکیگی - مگر خبردار! جو
کچھ میں نے تم سے کہا ہے اسکا ایک لفظ بھی یہاں کسی پر ہرگز ہرگز ظاہر نہ کرنا
حاجی صالح - استغفر اللہ - مجھے آپ کا راز فاش کر دینے سے کیا فائدہ؟ کیا
ایسی بات میری اس کاڑھی کے لئے زباں؟

وزیر - خیر خدا حافظ - جاؤ - ہم پھرتے نظر آؤ

6. Translate into English :—

HIGHER STANDARD—HINDUSTANI.

JULY 1922.

QUESTION ON THE TEXT-BOOK—SUBJECT C.

FIRST DAY—AFTERNOON.

[Time allowed—1½ hours. Full marks—100. Pass marks—80.]

1. Translate:—

ہم سپاہی لوگوں نے اس بھید کے معلوم کرنے میں بہت زور مارا کہ آبدار کی بات ایسی کیوں بنی ہوئی ہے۔ لیکن کچھ پتہ نہ لگا۔ پلٹن کے بعض سپاہی کہتے تھے کہ ”دروں میں قریب کا رشتہ ہے“ اسمیں کچھ شک نہیں کہ میجر صاحب کا سر کچھ پھرا ہوا تھا۔ آنکی عادتیں اور صاحبوں کی سی نہ تھیں۔ انکا ایک دستوریہ تھا کہ گہٹوں اپنے برآمدے میں پیٹھ کے پیچھے ہاتھ پر ہاتھ دھرے ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر تھلا کرتے اور بڑ بڑاتے رہتے اور ہر بار گھومتے وقت دیوار پر ٹھوکر چلاتے۔ ہماری زبان ہماری طرح بولتے۔ رنگروٹوں کے سقائے میں آنکو خاص طور پر مزہ ملتا تھا۔ وہ ان سے پوچھتے کہ ”تمہاری شادی ہوئی ہی یا نہیں؟“۔ اور آنکو آنکی بیبیوں کے نام بتانے پر مجبور کرتے۔ ہندوؤں کے لئے یہ بڑی لاج کی بات ہے۔ میں یہ بھی دیکھتا کہ انکا برنار اور صاحبوں کے ساتھ نہرالا تھا

(a) Translate:—‘Find out about this’ (use پتہ).

اس کا پتہ درودہ نکالو

عالم دار
و حال دار
و نیاز دار
و نیاز دار

HIGHER STANDARD—HINDUSTANI.

JULY 1922.

WRITTEN TRANSLATION FROM ENGLISH—
SUBJECT Ei.

FIRST DAY—MORNING.

[Time allowed— $\frac{3}{4}$ hour. Full marks—50. Pass marks—25.]

Translate:—

After the Nawab had left us about three days, news came that the Dost had been deserted by nearly all his followers, and a light column was got ready to pursue him; the officers made sure of his being captured. This column was accompanied by an Afghan by name Hajee Kakur, who said he was well acquainted with all the movements and intentions of the Ameer, and would lead the column by a short road right down upon him; but after several forced marches and halts—these latter always counselled by this Kakur,—the Ameer managed to escape over the hills into the country beyond Cabool; but all his camp and guns were captured. The Shah, when he heard that the Dost had escaped, demanded the head of Kakur, as he had found out he was a traitor. The English did not give him up, but made him prisoner, and sent him to Hindoostan.

جس

74

HIGHER STANDARD—HINDUSTANI.

JULY 1922.

UNSEEN PASSAGE—SUBJECT D.

FIRST DAY—MORNING.

[Time allowed—Half-an-hour. Full marks—100. Pass marks—50.]

(N.B.—Four marks to be deducted for each mistake, vide India Army Order No. 884 of 1921.)

Translate:—

آگرہ میں فوجی پٹشفرز سے ملاقات

گوالیار سے روانہ ہو کر ۱۳ فروری کو صبح کو شاہی ٹرین فتح پور
سیکری پہنچی - اور یہاں شہزادہ صاحب نے شاہی ٹرین سے اتر کر
فتح پور سیکری کی قابل دید تاریخی عمارتوں کا ملاحظہ کیا جن
میں شاہان مغلیہ کے شاندار محلات مسجدیں اور حضرت سلیم
چشتی کا مقبرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں - پھر یہاں سے روانہ ہو کر
شاہی ٹرین تھیک گیارہ بجے دن کے قلعہ آگرہ کے اسٹیشن پر پہنچی
جہاں بارجون پرائیوٹ داخلہ اور شہر میں ہڑتال ہونے کے شاندار
استقبال ہوا - اسٹیشن پر جو خوب آراستہ تھا گورنر صاحب ممالک
متحدہ (معمولی لباس میں) اور مقامی سول و ملٹری حکام نیز
بہت سے ہندوستانی سرفالے شہر حاضر تھے - یہاں سے شہزادہ صاحب
اور ان کے اسٹاف افسر و مقامی حکام مرتروں میں سوار ہو کر قلعہ
کے پاس والے آس باغ میں تشریف لیگے جہاں قریب دو ہزار کے
فوجی پٹشفر آپ کے سلام و دیدار کے لئے دور دور کے علاقوں سے آئے ہوئے
جمع تھے *

نحوہ

HIGHER STANDARD—HINDUSTANI.

JULY 1922.

WRITTEN TRANSLATION FROM ENGLISH—
SUBJECT Eii.

FIRST DAY—AFTERNOON.

[Time allowed—1½ hours. Full marks—50. Pass marks—25.]

Translate :—

Encouraged by their numerical strength—there are only about 120 warders and a small armed guard in the jail—the prisoners became wildly excited and shouts of *maro* were raised, while eating utensils were used as missiles. Hopelessly overwhelmed, the prison staff retired to a verandah situated inside the jail and above the main exit. The convicts, seeing that they were in possession of the jail, set fire to the workshops, armed themselves with every kind of weapon and made a rush for the gates. Owing to the general confusion it is difficult to gauge numbers accurately, but it is estimated that a mob of 500 men attempted to rush the outer gates. Others endeavoured to scale the walls in different parts of the jail.

جرس

Meanwhile the authorities had telephoned for military and police aid. Detachments from the Royal West Kents and the 99 Punjabis were hurried up. They entered the jail and quickly restored order.

کیونکہ صرف ایک سوئس (۱۲۵) فیصدے کرنے والے اور ایک چھوٹا مسلح گارڈ جیل کھانے
موجود تھے۔
اور اپنی بڑی نفری سے ~~دولت~~ ہمت کی ترقی ملکر ^{فیروز خان}
~~ملک~~

نہایت پُر جوش ہو جا کر "مارو" کے نعرے کئے اور ~~کھانا پکانے کے~~
 برتن ہتھیار کی طور پر ادھر ادھر ^{پھینکے گئے} ~~پھینکے گئے~~ * دیکھ کر کہ یہاں
 رہنا ناممکن ہے جیل کھانے کے ملازمت * ایک برآمدے کو جو جیل

اندر اور بڑے داخلے کے اوپر واقع تھا۔ - بیچے ہنگے * یہ دیکھ کر کہ

جیل ہمارے قبضے میں ہے۔ قصورواروں نے ^{میں} مشتری کہانوں کو
 اک لگادی اور ہر ایکے قسم کا ہتھیار پکڑ کے پٹانکوں پر جیٹکے * عام

ملحل کی سبب سے ان کی تعداد بتانا تعینک سے مشکل ہے مگر

تخمیناً ایک ہجرت پن سو (من ادبیرن کے) - پہلے باہر کے باتوں کے
مختلف

حلقہ کرنے کی کوشش کی * بحروں نے جیل کی ہوٹل جگہوں میں
دیواروں کی چڑھائی کی کوشش کی *

اتنے میں حکاموں نے تیلیفوں سے فوجی اور پولیس کی مدد کی

درخواست کی * "وایل ویسٹ کینٹ" اور تنانوم پنجابی کے دستے